

- ① اخلاصِ نیت — ہر عمل کرتے وقت اپنی نیت کا جائزہ لینا اور درست کرنا۔
- ② قرآن پاک سے تعلق — علم برائے عمل حاصل کرنے کی فکر و کوشش کرنی ہے۔
- ③ محبت اور عزت کا تعلق — سب سے لیکن اہل خاندان سے خصوصی کیونکہ راہِ چلتے سے شکایات نہیں ہوتی بلکہ رشتے داروں کی توقعات ہوتی ہیں۔
- ④ دنیا میں رہنا ہے اور آخرت میں جینا ہے اس لئے دنیا کو تھیلی پر رکھیں اور آخرت کو دل میں۔
- ⑤ اپنی چاہت اور گول کو حضرت البرہم کی دعا ربی حب لی حکما والحقنی بالصلحین کے معادل بنانا۔
- ⑥ ذوالحجہ کے روزے — اپنے ساتھ اولاد کو بھی رکھواتے کی کوشش کرنا ہے ان شاء اللہ
- ⑦ ذی الحجہ ذوالحجہ + محرم + رجب = حرام مہینوں میں اپنے اوپر ظلم نہیں کرنا۔ گناہ کرنے۔
- ⑧ ذی القعدة میں ذوالحجہ کے دس دنوں کی فضیلت و برکت کے لحاظ سے پلاننگ کرنا۔ یومِ عرفہ خصوصی دعاؤں کی ضرورت بنانا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ
- ⑨ صبر کی خوبی — صبر جمیل — کہ جس میں نہ شکوہ ہو۔ نہ شکایت — تب ہی جنت کی خوشخبری۔
- ⑩ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ایمان کے معادل — اپنے ایمان کا جائزہ + ایمان کو بڑھانے کی کوشش کرنا ہے۔
- ⑪ اپنا صدقہ جاریہ پیدا کرنے کی کوشش و فکر کرنا
- ⑫ حضرت خدیجہؓ کی طرح اپنے شوہر + بچوں اور اہل خاندان سے محبت کرنی کی کوشش کرنا۔ کم اپٹنے اپنا سارا مال تک شوہر پر بھروسہ کر دیا۔
- ⑬ مجھے دوسروں کی تعریف کا انتظار نہیں کرنا۔ بھکاری نہیں بننا بلکہ صرف اللہ کے لئے عمل کرنا ہے۔
- ⑭ شہر اللہ — کا ادب و احترام یہی ہے کہ اپنے تمام اعضاء جسمانی کو گناہ سے بچاتا ہے۔ یومِ عاشورہ کا روزہ
- ⑮ ان شاء اللہ — اپنے خواب + مقاصد + چاہتیں — لکھ کر دعائیں مانگنے کی کوشش کرنا ہے۔
- ⑯ والدین کا ادب + محبت + خدمت + سونے کا تاج + قرآن اور عمل + قرآن اور والدین + قرآن اور میں — آج سوچنے اور عمل کرنے کا کام ہے۔
- ⑰ زبان اور آنکھ کی حفاظت کرنا ہے۔ خاموش رہنے کی عادت بنانی ہے۔
- ⑱ دل کی صفائی اور مشکوے فتم کرنا ہے۔ معاف کرنا بلکہ بہادری یہ ہے کہ دل دکھانے والوں کے لئے دعائے خیر کرنی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ (بہترین صدقہ جو دل دکھانے والے رشتے دار کو دیا جائے مفتی شکر دراصل احسان شناسی ہے۔ شکر گزاری اصل میں طرزِ حیات کا نام ہے۔ اللہ کی نعمتوں کا احساس ہی شکر گزاری پیدا کرتا۔ ان شاء اللہ۔ زبان فی نعمتوں کا اظہار کر کے دل سے شکر ادا کرنا ہے